

ماری جم۔ وریٹ کے ے تکثیریت اور سیکولرزم کیوں ضروری ۔ یں : نائب صدر جم۔ وری۔ نیشنل لاء اسکول آف انڈیا یونیورسٹی ، بنگلورو کے ے 25 ویں جلسہ تقسیم اسناد سے خطاب

Posted On: 06 AUG 2017 8:37PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 06 اگست نائب صدر جمہوریہ جناب ایم حامد انصاری نے کہا ہے کہ 'ہماری جمہوریت کے لیے تکثیریت اور سیکولرزم کیوں ضروری ہے ۔ وہ آج کرناٹک میں نیشنل لاء اسکول آف انڈیا یونیورسٹی (این ایل ایس آئی یو)، بنگلورو کے 25 ویں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ کرناٹک کے گورنر جناب واجوبھائی والا، چیف جسٹس آف انڈیا جسٹس جگدیش سنگھ کھیہر، کرناٹک کے وزیر اعلیٰ جناب سدا رمیا ، سپریم کورٹ کے جج جسٹس دیپک مشرا، کرناٹک کے وزیر برائے اعلیٰ تعلیم جناب بساوا راج رائے ریڈی، کرناٹک کے وزیر قانون و انصاف جناب ٹی بی جے چندر، سابق چیف جسٹس آف انڈیا ڈاکٹر جسٹس (ریٹائرڈ) راجندر بابو، بار کونسل آف انڈیا کے چیئرمین جناب منن کمار مشرا، این ایل ایس آئی یو کے وائس چانسلر پروفیسر آر وینکٹ راؤ اور دیگر شخصیات اس موقع پر موجود تھیں ۔

اپنے خطاب میں نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ ملک کے سب سے ممتاز لاء اسکول سے دعوت میرے لیے فخر کی بات ہے ۔ خاص طور پر تب جب میں قانون کا طالب علم نہیں رہا ہوں ۔ میں اس کے لیے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر اور فیکلٹی کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔

اس موقع پر اپنے خطاب میں نائب صدر جمہوریہ نے کہ ہندوستان کے آئین اور اس میں مذکور اقدار کی حفاظت ہماری ذمہ داری ہے ۔ ہندوستان کا ہر شہری ، جو اس آئین کے خود مختار ، سوشلسٹ ، سیکولر اور جمہوری ہونے پر یقین رکھتا ہے ، امید کرتا ہے کہ اسے انصاف ، مساوات اور اخوت کا ماحول میسر ہو۔ ملک کا آئین اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہر شہری اس جمہوری ڈھانچے میں تمام تنوع اور اقدار کے ساتھ زندگی بسر کرے ۔ یہی اس جمہوریت کی مضبوطی اور خوبصورتی ہے ۔

انہوں نے کہا کہ آج ہمارے سامنے ملک بنیادی ڈھانچہ ، جو مکمل طور پر سیکولر کردار کا حامل ہے ، اس کے اقدار پر از سر نو زور دینے کی ضرورت ہے۔ یہ اقدار ہیں : مساوات ، سیکولرزم اور رواداری ۔ تنوع اور تکثیریت کی دولت سے معمور اس ملک میں انہی اقدار کو بنیاد بنا کر ایک دوسرے کے تئیں قابل تسلیم بنایا گیا ہے اور انہی کو بنیاد بنا کر یہ جمہوریت خود کو مستحکم رکھے گی ۔

شہری ہونے کا مطلب بہت سے فرائض کی ادائیگی بھی ہے ۔ ملک کے تمام تنوع اور تکثیریت سے محبت بھی ان فرائض میں سے ایک ہے ۔ یہی قوم پرستی کا مطلب ہے اور عالمی سطح پر بھی ہونا چاہیے ۔ ملک کا آئین ، اس کے ثقافتی ورثے اور اقدار کے تئیں ہر شہری کی عہدبستگی ضروری ہے ۔ تبھی آئین کے تمہید میں مذکور اقدار حقیقی معنوں میں ہر شخص کی زندگی میں ذات ، مذہب اور برادری سے اوپر اٹھ کر ہندوستانیہ کو مضبوط کریں گے۔

(م ن ۔ رض۔ م ج۔ ت ح)

U-3818,

